احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

C.P.L 29

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 4 ستمبر 2004ء 18 رجب 1425 ہجری - 4 تبوک 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 199

ایک حسین عبادت

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

حسن الظن من حسن العبادة

حسن ظن ایک حسین عبادت ہے

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب حسن الظن حدیث نمبر:4341)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خوب یاد رکھو کہ ساری خرابیاں اور برائیاں بدظنی سے پیدا ہوتی ہیں۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اس سے بہت منع فرمایا ہے(۔) میں سچ کہتا ہوں کہ بدظنی بہت ہی بری بلا ہے جو انسان کے ایمان کو تباہ کر دیتی ہے اور صدق اور راستی سے دور پھینک دیتی ہے اور دوستوں کو دشمن بنا دیتی ہے۔صدیقوں کے کمال حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انسان بدظنی سے بہت ہی بچے۔اور اگر کسی کی نسبت کوئی سوءظن پیدا ہو،تو کثرت کے ساتھ استغفار کرے اور خدا تعالیٰ سے دعائیں کرے،تا کہ اس معصیت اور اس کے برے نتیجہ سے بچ جاوے جو اس بدظنی کے پیچھے آنے والا ہے۔اس کو کبھی معمولی چیز نہیں سمجھنا چاہئے۔یہ بہت ہی خطرناک بیماری ہے جس سے انسان بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔

غرض بدظنی انسان کو تباہ کر دیتی ہے۔یہاں تک لکھا ہے کہ جس وقت دوزخی لوگ جہنم میں ڈالے جائیں گے،تو اللہ تعالیٰ ان سے یہی فرمائے گا کہ تم نے اللہ تعالیٰ پر بدظنی کی۔بعض لوگ اس خیال کے بھی ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خطا کاروں کو معاف کر دے گا اور نیکوکاروں کو عذاب دے گا۔ایسا خیال بھی اللہ تعالیٰ پر بدظنی ہے۔اس لئے کہ اس کی صفت عدل کے سراسر خلاف ہے۔گویا نیکی اور اس کے نتائج کو جو قرآن شریف میں اس نے مقرر فرمائے ہیں،بالکل ضائع کر دینا اور بے سود ٹھہرانا ہے۔پس خوب یاد رکھو کہ بدظنی کا انجام جہنم ہے۔اس کو معمولی مرض نہ سمجھو۔بدظنی سے ناامیدی اور ناامیدی سے جرائم اور جرائم سے جہنم ملتا ہے۔بدظنی صدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے۔اس لئے تم اس سے بچو اور صدیق کے کمالات حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرو۔

(ملفوظات جلد اول ص 246)

فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنون فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے۔اگر نیک ظن کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزل مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔بدظنی بہت بری چیز ہے۔انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے نوبت یہاں تک پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 375)

بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق،رحم،رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔الغرض اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ،اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے گا،تو مبالغہ نہیں۔جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں۔وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص 62)

میاں محمد صدیق بانی

گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

2004ء کا اپ ڈیٹ

مورخہ 25راگست 2004ء تک انٹرمیڈیٹ میں مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبر ان سے زیادہ ہوں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں یہ پوزیشنز تبدیل ہو جائیں گی۔درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31دسمبر 2004ء مقرر ہے۔

☆ وجیہہ سید صاحبہ بنت سید عبدالسلام باسط صاحب پری انجینئرنگ گروپ۔حاصل کردہ نمبر 951۔فیڈرل بورڈ اسلام آباد۔

☆ سید مطاہر جمال احمد صاحب ابن سید نور مبین احمد شاہ صاحب۔پری میڈیکل گروپ۔حاصل کردہ نمبر 961 فیصل آباد بورڈ۔

☆ محسن علی کامران صاحب ابن حنیف احمد کامران صاحب۔جنرل گروپ۔حاصل کردہ نمبر 883 فیصل آباد بورڈ۔

پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز آئی سی ایس وغیرہ جنرل گروپ میں شامل ہیں۔

اسی طرح مورخہ 28راگست 2004ء تک میٹرک میں اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔

☆ فرح احمد صاحبہ بنت ڈاکٹر قاضی طاہر اسماعیل صاحب۔سائنس گروپ۔حاصل کردہ نمبر 754 فیڈرل بورڈ اسلام آباد

☆ جنرل گروپ کے کسی طالب علم یا طالبہ کی درخواست موصول نہیں ہوئی۔(سات سو سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے [illegible])

(نظارت تعلیم)

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 312)

پرشکوہ آسمانی نوبت خانہ

برصغیر کے عظیم سکالر اور ''سیرت خاتم النبیین'' کے شہرہ آفاق مؤلف حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب (ولادت 20 اپریل 1893ء، وفات 2 ستمبر 1963ء) نے مغربی فلسفہ، دہریت اور جدید ملحدانہ نظریات کو بے نقاب کرنے کے لئے خالص سائنٹیفک انداز میں ایک معرکہ آراء کتاب تصنیف فرمائی جس کا نام ''ہمارا خدا'' تھا۔ جو دسمبر 1927ء میں مطبع قادیان کے ذریعہ منظر عام پر آئی اور ہر طبقہ میں غیر معمولی طور پر مقبول ہوئی۔ خصوصاً علم النفس (Psychology) کے ماہرین میں جن کے ہاتھ میں جدید نسل کی نبضیں ہیں۔

حضرت صاحبزادہ صاحب کے مقدس باپ امام عصر سیدنا مسیح موعودؑ ہی نے زندہ خدا کی عالمگیر منادی فرمائی اور علیٰ وجہ البصیرت خدا کی جمالی وجلالی نشانوں کے ساتھ **لاکھوں انسانوں پر رب العرش کی ہستی کا نقش جمادیا۔** لہٰذا آپ نے بھی دسمبر 1946ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے سے اس میں ایک حقیقت افروز تتمہ کا اضافہ کیا جسے مرتب کرنے سے پیشتر اس عظیم مبصر نے حضرت اقدس کے عظیم الشان لٹریچر کا نہایت باریک نظری سے گہرا مطالعہ فرمایا اور حضور کی پُر معارف منادی کا خلاصہ ایسے جامع، دلکش اور ولولہ انگیز الفاظ میں سپرد قرطاس فرمایا کہ جن سے خدا کے ہر عاشق صادق کے سینہ میں تلاطم پیدا ہوتا ہے اور اسے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ہفت افلاک کی رفعتوں میں محو پرواز ہو گیا ہے۔ اب یہ پُر کیف حضرت صاحبزادہ صاحب کے مبارک لفظوں میں مطالعہ فرمایئے۔

حضرت مسیح موعود نے...... دنیا کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

''آؤ! میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ علیم ہے کیونکہ میں ایک انسان ہونے کی وجہ سے علم کامل نہیں رکھتا۔ لیکن خدا مجھے کہتا ہے کہ یہ چیزیوں ظاہر ہوگی اور پھر باوجود ہزاروں پردوں کے پیچھے مستور ہونے کے بالآخر وہ چیز اسی طرح ظاہر ہوتی ہے جس طرح خدا نے کہا تھا۔ آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ قدیر ہے کیونکہ میں بوجہ بشر ہونے کے قدرت کاملہ نہیں رکھتا لیکن خدا مجھے کہتا ہے کہ میں فلاں کام اس اس طرح پر کروں گا۔ اور وہ کام انسانی طاقت سے اس طرح پر نہیں ہوسکتا اور اس کے رستہ میں ہزاروں روکیں حائل ہوتی ہیں مگر پھر بھی وہ اسی طرح ہو جاتا ہے جس طرح خدا فرماتا ہے آؤ! اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ سمیع ہے اور اپنے بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔ کیونکہ میں خدا سے ایسے کاموں کے متعلق دعا مانگتا ہوں جو ظاہر میں بالکل انہونے نظر آتے ہیں مگر خدا میری دعا سے ان کاموں کو پورا کر دیتا ہے آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ نصیر ہے کیونکہ **جب اس کے نیک بندے چاروں طرف سے مصائب اور عداوت کی آگ میں گھر جاتے ہیں تو وہ اپنی نصرت سے خود ان کے لئے مخلصی کا رستہ کھولتا ہے۔** آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ خالق ہے کیونکہ میں بوجہ بشر ہونے کے خلق کی طاقت نہیں رکھتا مگر وہ میرے ذریعہ اپنی خالقیت کے جلوے دکھاتا ہے جیسا کہ اس نے بغیر کسی مادہ کے اور بغیر کسی آلہ کے میرے کرتے پر اپنی روشنائی کے چھینٹے ڈالے۔ آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ متکلم ہے اور اپنے خاص بندوں سے محبت اور شفقت کا کلام کرتا ہے جیسا کہ اس نے مجھ سے کیا۔ آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ رب العالمین ہے اور کوئی چیز اس کی ربوبیت سے باہر نہیں۔ کیونکہ جب وہ کسی چیز کی ربوبیت کو چھوڑتا ہے تو پھر وہ چیز خواہ وہ کوئی ہو قائم نہیں رہ سکتی۔ آؤ اور اس کا امتحان کرلو۔ پھر میں تمہیں دکھاتا ہوں کہ خدا ہے اور وہ مالک ہے کیونکہ مخلوقات میں سے کوئی چیز اس کی حکم عدولی نہیں کرسکتی اور وہ جس چیز پر جو تصرف بھی کرنا چاہے کرسکتا ہے۔ **پس آؤ کہ میں تمہیں آسمان پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں زمین پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں ہوا پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں پانیوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں پہاڑوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں قوموں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ اور آؤ کہ میں تمہیں حکومتوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں اور آؤ کہ میں تمہیں دلوں پر اس کے تصرفات دکھاؤں۔ پس آؤ اور امتحان کرلو۔''**

یہ ایک بہت بڑا دعویٰ ہے، لیکن سوچو کہ اگر یہ دعویٰ ثابت ہو جائے تو کیا دہریت قائم رہ سکتی ہے؟ مگر مجھے اسی ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اور جس کے سامنے میں نے ایک دن مر کر کھڑا ہونا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے سنت اللہ کے مطابق یہ سب باتیں کرکے دکھادیں اور آپ کی زبان پر خدا کی طرف سے جاری کی ہوئی باتیں اب بھی اس طرح پوری ہو رہی ہیں جس طرح کہ ایک زوردار بارش کے قطرے آسمان سے گرتے نظر آتے ہیں۔ (تفصیل کے لئے دیکھو حقیقۃ الوحی اور نزول المسیح وغیرہ) اور کئی باتیں آئندہ پوری ہونے والی ہیں۔ مثلاً اپنے خداداد مشن کی ترقی کے متعلق حضرت مسیح موعود بڑی تحدی کے ساتھ فرماتے ہیں:۔

''اے تمام لوگو! سن رکھو کہ یہ اس خدا کی پیشگوئی ہے جس نے زمین و آسمان بنایا۔ وہ اپنی اس جماعت کو تمام ملکوں میں پھیلا دے گا اور حجت اور برہان کی رو سے سب پر ان کو غلبہ بخشے گا۔ وہ دن آتے ہیں بلکہ قریب ہیں کہ دنیا میں صرف یہی ایک مذہب ہوگا جو عزت کے ساتھ یاد کیا جائے گا۔ خدا اس مذہب اور اس سلسلہ میں نہایت درجہ اور فوق العادت برکت ڈالے گا اور ہر ایک کو جو اس کے معدوم کرنے کا فکر رکھتا ہے نامراد رکھے گا اور یہ غلبہ ہمیشہ رہے گا یہاں تک کہ قیامت آجائے گی...... **میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ تخم بویا گیا۔ اور اب وہ بڑھے گا اور پھولے گا اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔''** (تذکرۃ الشہادتین، ص 64-65)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

○ مکرم محمد شفیع خان صاحب سیکرٹری وصایا اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں۔ میرے بیٹے مکرم نصیر احمد خان صاحب ڈینٹل سرجن حال مقیم کینیڈا ٹورانٹو کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے دو بیٹیوں کے بعد مورخہ 17۔ اگست 2004ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب چیف انجینئر کا نواسہ ہے۔ احباب دعا کریں کہ نومولود لمبی زندگی والا، خادم دین اور والدین کیلئے خیر و برکت کا موجب ہو۔

نکاح

○ مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب النصرت چلڈرن کلینک ریلوے روڈ ربوہ لکھتے ہیں کہ میرے عزیز دوست مکرم مسعود احمد نعیم صاحب دارالعلوم وسطی کے بڑے بیٹے مکرم داؤد احمد خان صاحب ایم۔اے اکنامکس (جنجوعہ سپر سٹور رحمت بازار ربوہ) کا نکاح مورخہ 20 اگست 2004ء بروز جمعۃ المبارک تاج پورہ لاہور میں مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے مکرمہ عمارہ غفور صاحبہ بنت مکرم عبدالغفور صاحب سے مبلغ ایک لاکھ روپے حق مہر پر پڑھا۔ مکرم داؤد احمد خان صاحب مکرم مولوی محمد دین صاحب ایم۔اے مرحوم سابق استاذ تی آئی کالج و جامعہ احمدیہ ربوہ کے پوتے اور مکرمہ عمارہ غفور صاحبہ مکرم حکیم محمد عبداللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ جہلم کی نسل میں سے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے بابرکت بنائے۔

درخواست دعا

○ مکرم سلیم شاہجہانپوری صاحب گلشن اقبال کراچی دل کے عارضہ کی وجہ سے بیمار ہیں۔ طبیعت پہلے سے بہتر ہے۔ علاج جاری ہے۔ تاہم کمزوری زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

○ مکرم بشیر احمد صاحب زاہد (زاہد کلاتھ ہاؤس) اطلاع دیتے ہیں کہ میری پوتی عزیزہ یاسمین (عرف گڑیا) عمر 12 سال بنت مکرم سلیم احمد زاہد صاحب آف دوبئی آجکل اپنے ننھیال سری لنکا گئی ہوئی ہے اس کا خون نہیں بن رہا اس وجہ سے شدید بیمار ہے احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

صنعتی ورکشاپ مجلس نابینا

○ مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام دفتر مجلس نابینا واقع عقبی گراؤنڈ خلافت لائبریری ربوہ میں ایک صنعتی ورکشاپ قائم کی گئی ہے جس میں احمدی نابیناؤں کو مختلف ہنر سکھانے کا انتظام کیا گیا ہے تا کہ نابینا حضرات دوسروں پر بوجھ بننے کی بجائے دوسروں کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہوسکیں۔ نیز نابیناؤں کی ویلفیئر کے پیش نظر احباب جماعت کیلئے بھی یہ سہولت پیدا کی گئی ہے کہ وہ نہایت معقول معاوضہ پر چارپائیاں، کرسیاں اور پیڑھیاں وغیرہ بنوا سکتے ہیں۔ اس طرح مجلس نابینا ربوہ کی اعانت ہوگی اور احباب جماعت کا بھی فائدہ ہوگا۔ (جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

ضرورت باورچی

☆ دارالضیافت ربوہ میں ایک ماہر باورچی کی ضرورت ہے۔ جو ہر قسم کے پاکستانی، انگریزی اور چائینز کھانے پکانے کا ماہر ہو۔ اپنے تجربہ کی اسناد اور امیر صاحب کی سفارش کے ساتھ فوری رابطہ کریں۔

(نائب ناظر ضیافت۔ دارالضیافت ربوہ)

طاہر کلینک کا شیڈیول

○ طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں کارکنان سلسلہ بغرض علاج بدھ کی بجائے جمعرات کے دن تشریف لائیں۔ جمعرات اور جمعہ بیرون کے مریضوں کی چھٹی ہوگی۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

جماعت احمدیہ برازیل کا گیارہواں سالانہ جلسہ 2004ء

رپورٹ: مکرم وسیم احمد ظفر صاحب۔ مشنری انچارج برازیل

اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل اور احسان ہے کہ جماعت احمدیہ برازیل کو اپنا گیارہواں جلسہ سالانہ مورخہ 25،24 اپریل 2004ء بروز ہفتہ و اتوار بہت کامیابی کے ساتھ منعقد کرنے کی توفیق ملی اور ہر لحاظ سے یہ جلسہ کامیاب رہا۔

کافی عرصہ پہلے اس جلسہ کی تیاریاں شروع کر دی گئی تھیں۔ ہمیشہ کی طرح امسال بھی اس جلسہ میں شرکت کے لئے ایک دعوت نامہ تیار کیا گیا اور اس کی فوٹو کاپیز کر کے کم و بیش 150 دعوت نامے بذریعہ ڈاک مختلف طبقہ ہائے فکر سے تعلق رکھنے والے افراد کو بھجوائے گئے جن کے ساتھ مختلف اوقات میں روابط ہو چکے ہیں۔ علاوہ ازیں 250 کے قریب دستی دعوت نامے دیئے گئے۔ اس دوران بہت سے افراد کے ساتھ دینی گفتگو نیز جماعت کا تعارف کروانے کا موقع ملتا رہا۔ اس کے علاوہ زبانی و بذریعہ ٹیلی فون بھی بہت سے افراد کو دعوت دی گئی۔ بعض کو ای میل کے ذریعہ بھی اطلاع کی گئی۔ ان ذرائع کے علاوہ اخبارات سے بھی رابطہ کیا گیا۔ چنانچہ ایک مقامی اخبار Diario de Petropoli نے جلسہ سالانہ سے متعلق جماعت کے تعارف کے ساتھ خبریں شائع کیں اور یہ بھی کہ اگر کوئی آنا چاہتا ہے تو کھلی دعوت ہے اور اگر کسی بھی مذہب کا نمائندہ تقریر کرنا چاہتا ہے تو وہ بھی رابطہ کر سکتا ہے۔ جلسہ کے بعد بھی اس اخبار نے اس قسم کے مذہبی رواداری کے جلسہ کو سراہتے ہوئے فوٹوز کے ساتھ پہلے صفحہ اور اندر کے صفحہ پر رپورٹ شائع کی۔

تیاری جلسہ

مشن ہاؤس کا بڑا کمرہ جہاں جلسہ کی کارروائی ہوتی ہے بڑی خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ سامنے سٹیج کی طرف برازیل اور جماعت احمدیہ کے جھنڈے لگائے۔ مختلف قسم کے خوبصورت اور دلکش بینرز بھی آویزاں کئے گئے جن میں بطور خاص خوش آمدید، محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں اور دین حق ایک پُر امن مذہب، قابل ذکر ہیں۔ سائیڈ کی دیواروں پر علاوہ بہت سی تقریبات کی فوٹوز کے گزشتہ 10 جلسوں کی فوٹوز اور بہت سی دوسری اہم تقریبات اور دوروں وغیرہ کی اہم اور چنیدہ تصاویر بھی لگائی گئی تھیں۔ غرض سادہ مگر بہت خوبصورت اور دلکش منظر تھا۔

لنگر خانہ

ہمیشہ کی طرح امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب مہمانوں کے لئے کھانے اور ریفریشمنٹ کا انتظام کیا گیا تھا۔ خاص طور پر اختتامی اجلاس میں 90 کے قریب افراد نے شرکت کی۔ ان سب کے لئے بھی کھانے وغیرہ کا بہت اچھا انتظام موجود تھا۔ سارا کھانا مشن ہاؤس میں ہی تیار کیا گیا تھا جس میں نمکین چاول، مرغی کا سالن، ثابت مسور، حلوہ، سلاد اور بعض برازیلین کھانے بھی تھے۔ بہت سے افراد نے پاکستانی کھانا پہلی مرتبہ کھایا اور بہت پسند کیا اور بار بار لیا۔ کھانا پکانے میں مکرمہ کرن شبنم طارق صاحبہ آف ورجینیا امریکہ اور مکرمہ طاہرہ ثمینہ گارسیا صاحبہ نے انتھک محنت سے کام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے۔ آمین

چونکہ جلسہ دو روز کا تھا اس لئے دور و نزدیک سے آنے والے مہمان مشن ہاؤس میں ٹھہرے۔ امسال ان کی تعداد 9 تھی جن میں 3 مقامی غیر...... افراد بھی تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سب کے ٹھہرنے اور ضروریات کا اچھا اور مناسب انتظام کیا گیا تھا۔

پہلا روز

جلسہ سالانہ کا افتتاحی اجلاس مورخہ 24 اپریل بروز ہفتہ رات 8 بجے خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا۔ اس اجلاس میں افراد جماعت کے علاوہ 6 مقامی افراد نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد خاکسار نے اپنی افتتاحی تقریر میں جلسہ سالانہ کی اہمیت بیان کی۔ اس کے بعد مکرم سید محمود احمد صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد مردوں اور عورتوں کے میوزیکل چیئرز اور مشاہدہ معائنہ کے دلچسپ مقابلہ جات بھی کروائے گئے۔ مشاہدہ معائنہ کے مقابلہ میں سونگھ کر، چھو کر اور دیکھ کر لکھنا شامل تھا۔ آخر میں دعا ہوئی اور سب نے کھانا کھایا۔ خاص طور پر نئے شامل ہونے والے مہمانوں نے اس طرز کے پروگراموں کو بہت پسند کیا۔

دوسرا روز

جماعت احمدیہ برازیل جلسہ سالانہ کے لئے حالات کے مطابق ایک موضوع مقرر کرتی ہے اور اس کے مطابق دعوت عام دیتی ہے۔ کوشش کی جاتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ مقامی افراد اس جلسہ سالانہ میں شامل ہوں کیونکہ احمدیوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اسی طرح یہ کوشش بھی کی جاتی ہے کہ دوسرے مذاہب کے نمائندگان کو بھی بلایا جائے اور وہ علاوہ جلسہ میں شمولیت کے اپنے مذہب کے مطابق اپنے خیالات کا اظہار بھی کر سکیں۔ اس طرح یہ جلسہ انتہائی دلچسپ ہو جاتا ہے اور جلسہ مذاہب عالم کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ امسال جلسہ سالانہ کے لئے جو موضوع مقرر کیا گیا تھا وہ یہ تھا کہ ''دنیا میں امن کے قیام کے لئے مذہب کی ضرورت'' ہمیشہ کی طرح دوسرے مذاہب کے نمائندگان کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی۔ چنانچہ امسال خدا تعالیٰ کے فضل سے تین نمائندگان نے شرکت کی۔ جلسہ سالانہ کے اس اختتامی اجلاس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 90 کے قریب افراد نے شرکت کی جس میں احمدیوں کی تعداد 20 تھی باقی سب مقامی غیر...... افراد تھے جو مختلف مذاہب اور فرقوں سے تعلق رکھتے تھے۔ مشن ہاؤس کا ہال نما کمرہ کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور گزرنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ پارکنگ کی سب جگہیں بھی پر تھیں۔ 4،5 دوسرے شہروں سے بھی لوگ آئے ہوئے تھے۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ سب افراد جنہوں نے شرکت کی سنجیدہ اور دلچسپی رکھنے والے تھے اور اکثر مقامی افراد پہلی بار آئے تھے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

پیارے ممبران جماعت احمدیہ برازیل!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ کہ جماعت احمدیہ برازیل اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنا گیارہواں جلسہ سالانہ 24 اور 25 اپریل 2004ء کو منعقد کرنے کی توفیق پا رہی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو ہر لحاظ سے کامیاب و کامران فرمائے اور اس کی برکات سے آپ سب کو فیضیاب ہونے کی توفیق بخشے۔

اللہ تعالیٰ نے تمام لوگوں کو خواہ وہ کسی مذہب یا رنگ و نسل سے تعلق رکھتے ہوں، نفس واحدہ سے پیدا کیا ہے اور اس کا منشاء یہ ہے کہ لوگ بھی آپس میں نفس واحدہ بن کر رہیں۔ ان میں مودت اور وحدت ہو۔ اسی لئے تمام مذاہب کے انبیاء کی تعلیمات کا خلاصہ یہ ہے کہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت کی جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے اور پھر مخلوق خدا سے ہمدردی کی جائے۔

(-) نے اس تعلیم کو سب سے زیادہ ممتاز اور نمایاں کر کے پیش کیا ہے۔ اور اپنے ماننے والوں کو یہ تعلیم دی ہے کہ وہ ایک دوسرے سے پیار اور محبت سے رہیں اور بنی نوع انسان کو کسی قسم کا کوئی دکھ اور تکلیف نہ پہنچائیں۔ مذہب (-) کا نام (-) رکھنا ہی اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ یہ مذہب کسی قسم کے جبر و تشدد کے برخلاف باہمی صلح اور امن اور آشتی کا حامی ہے کیونکہ لفظ (-) کے معنی ہیں امن میں رہنا اور دوسروں کو امن دینا..........

قرآن کریم نے ملک میں فساد پھیلانے اور کسی کو ناحق قتل کرنے کی بھی شدید مذمت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو کسی شخص کو بغیر اس کے کہ اس نے قتل کیا ہو یا ملک میں فساد پھیلایا ہو، قتل کر دے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا اور جو اسے زندہ کر دے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو زندہ کر دیا (سورۃ المائدہ)۔ پس دیکھیں! یہ (-) کی کیسی اعلیٰ و ارفع تعلیم ہے لیکن اس کو نہ ماننے کا نتیجہ یہ ہے کہ کہیں مذہب تو کہیں رنگ و نسل اور ملکی حد بندیوں کے نام پر نسل انسانی کو آگ و خون کی جنگ میں دھکیلا جا رہا ہے۔ (-) ایسی تمام مذموم کارروائیوں کی سختی سے مذمت کرتا اور ان سے بیزاری کا اظہار فرماتا ہے۔ ایسی کوششوں کا (-) سے دور واسطے کا بھی کوئی تعلق نہیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''(-) کے معنی تو یہ تھے کہ انسان خدا تعالیٰ کی محبت اور اطاعت میں فنا ہو جاوے اور جس طرح پر ایک بکری کی گردن قصاب کے آگے ہوتی ہے اسی طرح پر (-) کی گردن خدائے تعالیٰ کی اطاعت کے لئے رکھ دی جاوے اور اس کا مقصد یہ تھا کہ خدا تعالیٰ ہی کو وحدہ لاشریک سمجھے...... اس کا مغز تو یہ تھا کہ خدا ہی کی محبت میں فنا ہو جانا اور اس کے سوا کسی کو معبود نہ سمجھنا اور مقصد یہ ہے کہ انسان رو بخدا ہو جاوے اور بدنیا نہ رہے اور اس مقصد کے لئے (-) نے اپنی تعلیم کے دو حصے کئے ہیں۔ اول حقوق اللہ، دوم حقوق العباد۔ حقوق اللہ یہ ہے کہ اس کو واجب الاطاعت سمجھے اور حقوق العباد یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی مخلوق سے ہمدردی کریں۔ یہ طریق اچھا نہیں کہ صرف مخالفت مذہب کی وجہ سے کسی کو دکھ دیں۔ ہمدردی اور سلوک الگ چیز ہے اور مخالفت مذہب دوسری شئے...... (-) کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں کہ جیسے باپ اپنے حقوق ابوت کو چاہتا ہے کہ اولاد میں ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی ہو۔ نہیں چاہتا کہ ایک دوسرے کو مارے (-) بھی جہاں یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہ ہو وہاں اس کا یہ بھی منشاء ہے کہ نوع انسان میں مودت اور وحدت ہو''۔ (ملفوظات جلد 8، ص 247)

پس (-) کی اصل تصویر یہ ہے جو حضرت اقدس مسیح موعود نے قرآن کریم کی روشنی میں دنیا کے سامنے رکھی ہے۔ میں نے افریقہ کے دورہ کے دوران بھی اپنے ایک خطاب میں اس کا تفصیل سے ذکر کیا تھا۔ پس میرا آپ کو یہ پیغام ہے کہ اس حسین تعلیم کو اپنی زندگیوں میں بھی جاری کریں اور تمام دنیا کو اس تعلیم سے آگاہ کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کو (-) کا اعلیٰ اور نیک نمونہ پیش کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس

اختتامی اجلاس

اس اجلاس کا باقاعدہ آغاز خاکسار کی صدارت میں شروع ہوا جبکہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم سید محمود احمد صاحب نے نہایت خوش اسلوبی سے ادا کئے۔ آپ نے بہت عمدہ رنگ میں تمام مہمانوں کا تعارف کروایا۔ تلاوت قرآن کریم ونظم کے بعد خاکسار نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا جلسہ کے ضمن میں خصوصی اور روح پرور اور نہایت ایمان افروز پیغام پڑھ کر سنایا جس کا ترجمہ مکرم سید محمود احمد صاحب نے پرتگیزی زبان میں سنایا۔ اس کے بعد مکرم ندیم احمد طاہر صاحب نے آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ کے موضوع پر تقریر کی پھر خاکسار نے تقریر کی۔ اس کے بعد آنے والے مختلف مذاہب کے نمائندگان نے باری باری تقاریر کیں۔ مکرم سید محمود احمد صاحب نے ان نمائندگان کا تعارف کروایا اور ان کو سٹیج پر آنے کی دعوت دی جنہوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور مذاہب کی آپس میں اس قسم کی محبت، بھائی چارے اور حوصلہ ظرفی کو بہت سراہا اور اس قسم کا جلسہ منعقد کرنے پر جماعت کا شکریہ ادا کیا۔ ان نمائندگان کے نام بالترتیب یہ ہیں۔

(1) Sr. Celso Antonio Ferreira, President Conselho Espirita.

(2) Sr. Rogelho Jacinto, Uniao Municipal Espirita de Petropolis.

(3) Joao Paulo de Oliveira Santos, President da Associacao dos deficentes visuais de Petropolis.

ایک گرجا کے پادری جو گزشتہ سال جلسہ سالانہ پر آئے تھے۔ امسال خود تو نہ آسکے لیکن ای میل کے ذریعہ پیغام بھیجا اور خود نہ آسکنے پر معذرت کی۔

نمائندگان کی تقاریر کے بعد مکرم سید محمود احمد صاحب کی ''اللہ'' کے موضوع پر تقریر تھی۔ آپ نے قرآن کریم کی روشنی میں مذہب کی ضرورت پر زور دیا اور بتایا کہ کس طرح دین حق امن وآشتی کا مذہب ہے۔

ہمارے برازیلین احمدی بھائی مکرم عبدالرشید صاحب نے جہاد کے متعلق ایک بہت جامع مضمون پڑھ کر سنایا۔ ندیم احمد طاہر جو آٹھویں جماعت کا طالبعلم ہے، نے کچھ عرصہ قبل پرتگیزی زبان میں ایک نظم لکھی تھی جو حکومت کے شعبہ تعلیم والوں کی ایک کتاب میں شائع ہوئی اور اس کی افتتاحی تقریب میں میئر نے وہ نظم پڑھ کر سنائی نیز کتاب بھی تحفہ دی۔ یہ رپورٹ بعد میں مقامی اخبار میں بھی شائع ہوئی۔ چنانچہ اس نے اس موقع پر اپنی یہ نظم بھی پڑھ کر سنائی جو باپ کے موضوع پر لکھی تھی۔

آخر میں دعا ہوئی۔ اس کے متعلق دلچسپ بات یہ ہوئی کہ خاکسار نے یہ اعلان کیا کہ چونکہ یہاں مختلف مذاہب کے لوگ ہیں اس لئے ہمارے ساتھ ہمارے طریق کے مطابق دعا کرنے کی مجبوری نہیں جو جس کا طریق ہے وہ اس کے مطابق دعا کرسکتا ہے۔ چنانچہ سب نے اس مذہبی آزادی اور رواداری کو بہت پسند کیا اور سراہا۔ چنانچہ ایک ہی جگہ پر مختلف مذاہب کے لوگ اپنے اپنے طریق پر دعا کر رہے تھے۔

الغرض یہ جلسہ انتہائی کامیابی کے ساتھ انتہائی خوشگوار ماحول میں اختتام پذیر ہوا۔ سب حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جو سب نے خوب مزے سے کھایا۔

نمائش

ہر سال کی طرح امسال بھی قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں تراجم، دوسرے دینی لٹریچر وتصاویر سے متعلق نمائش لگائی گئی تھی۔ علاوہ ازیں امسال بھی ہم نے پاکستانی کلچر سے متعلق نمائش کا اہتمام کیا تھا۔ اس میں کپڑے، جوتے، ڈاک ٹکٹ، فوٹوز، کھانے کی اشیاء، ڈیکوریشن کی چیزیں وغیرہ رکھی تھیں۔ اس میں سب نے بہت دلچسپی لی اور بہت تعریف کی۔

اخبارات میں چرچا

اس جلسہ کے متعلق اخبارات میں تصاویر کے ساتھ جو خبریں شائع ہوئیں ان کا ایک حصہ پیش خدمت ہے۔

Diario de Petropolis جمعہ 23 اپریل 2004ء نے لکھا:

''ظلم وتشدد میں اضافہ اب روزمرہ کا معمول بن چکا ہے۔ اور یہ (ظلم اور تشدد) صرف فلسطین یا عراق میں ہی نہیں ہے بلکہ آئر لینڈ اور ریو دی جانیرو وغیرہ میں بھی نفرتوں کے انبار دکھائی دیتے ہیں۔ جلسے، جلوس اور مظاہرے امن کے قیام کے لئے بہت کم نتیجہ پیدا کرتے ہیں۔ وسیم احمد ظفر صدر جماعت ومربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل کے نزدیک ظلم وتشدد روکنے اور اس میں کمی کے لئے ایک ہی مؤثر ذریعہ ہے اور وہ ہے مذہب۔ کوئی مذہب بھی ظلم وتشدد اور خوف وہراس کی تعلیم نہیں دیتا۔ اس قسم کی تعلیم دینا دراصل مذہب سے دوری کا نتیجہ ہے۔ لوگوں کو ضرورت ہے کہ کوئی نہ کوئی مذہب اختیار کرکے اس کی بنیادی تعلیم پر عمل کریں۔ اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے مذہب سے وفادار ہو تو یقیناً ہم دنیا میں امن کے قیام کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ وسیم نے بیان کیا:

''جماعت احمدیہ مورخہ 25 تاریخ کو اتوار کے روز صبح 10:30 بجے اپنے مرکز واقع 215، Estrada da Saudade میں اپنا گیارہواں جلسہ سالانہ منعقد کررہی ہے۔ جس کا موضوع ''دنیا میں امن کے قیام کے لئے مذہب کی ضرورت'' ہے۔ اس جلسہ میں شمولیت کے لئے دوسرے مذاہب کے نمائندوں کو بھی دعوت دی گئی ہے۔ ان سب (شرکاء) کے لئے اپنے اپنے مذہب کی روشنی میں اس موضوع کے متعلق بیان کرنے کے لئے بطور خاص وقت رکھا گیا ہے۔ وسیم کے مطابق دنیا میں امن کا قیام سیاسی لیڈروں کے بس کی بات نہیں۔ یہ ہمیشہ الہامی جماعتوں کے ان نمائندوں کے ذریعہ ہی ہوسکتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجے گئے ہوں۔......

جماعت احمدیہ کے نزدیک یہ روحانی پیشوا آچکا ہے اور اس نے ہمیں یہ تعلیم دی کہ امن کے قیام کا انحصار مندرجہ ذیل باتوں پر ہے۔ عملی طور پر خدا کی طرف لوٹنا۔ جھوٹ کو ترک کرنا۔ دوسروں کو دھوکہ دینے سے باز آنا۔ گندی زبان استعمال کرنے سے رکنا۔ صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنا اور لوگوں کے لئے بغیر تفریق رنگ، نسل یا مذہب کے دل میں درد رکھنا۔ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں۔ اپنی آزادیوں کو مذہبی تعلیم کے دائرہ کے اندر محدود رکھنا۔ چھوٹوں سے محبت وشفقت سے پیش آنا اور بڑوں کی عزت کرنا۔''

وسیم نے ذکر کیا کہ تمام مذاہب میں انتہاء پسند لوگ موجود ہیں۔ جو الہامی تحریرات کی غلط تشریح کرتے ہیں۔ پس اس میں مذاہب کا قصور نہیں۔ ہمیں چاہئے کہ ان تعلیمات کا بغور مطالعہ کریں اور اس بات کی ضرورت ہے کہ بانیان مذاہب اور ابتدائی ماننے والوں کا نمونہ دیکھیں۔ ان سب نے امن ہم آہنگی اور بھائی چارہ کی تعلیم دی ہے۔''

Diario de Petropolis بدھ 5 مئی 2004ء نے لکھا:

احمدیت کے جلسہ سالانہ کا نمایاں پہلو

کہ مذاہب ہی امن کا حقیقی گہوارہ ہیں

احمدیہ جماعت برازیل جو دین حق کی ایک پرامن جماعت ہے، نے اتوار مورخہ 25 / اپریل کو اپنا گیارہواں جلسہ سالانہ منعقد کیا۔ جس میں مندرجہ ذیل موضوع بیان کیا گیا:۔

''دنیا میں امن کے قیام کے لئے مذہب کی ضرورت''

اس جلسہ میں مختلف مذاہب، فرقوں اور قوموں کے تقریباً 90 افراد نے شرکت کی۔ یہ جلسہ اندازاً 3 گھنٹے تک جاری رہا۔ بعض شرکاء دوسرے شہروں مثلاً Rio de Janeiro، Niteroi, Sao Goncalo وغیرہ سے بھی آئے۔ ہمیشہ کی طرح اس بار بھی جماعت احمدیہ نے دوسرے مذاہب کے نمائندوں کو شرکت کی دعوت دی۔ چنانچہ مندرجہ ذیل نمائندگان نے شرکت کرکے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

Celso Antonio Ferreira روحانیت سے تعلق رکھنے والے مذہب کے صدر Conselho Espirita Unificacao de Petropolis اسی طرح Rogelh Jacinto de Souza نمائندہ Uniao Munnicipal Espirita de Petropolis اور Joao Paulo de Oliveira جو Associacao dos Deficientes کے صدر ہیں۔ جناب Joao Paulo کو جماعت احمدیہ کا یہ ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' اتنا زیادہ پسند آیا کہ بار بار دوہرایا اور پھر تمام شرکاء جلسہ کو بھی ساتھ دوہرانے کی دعوت دی۔

دوسرے مقررین میں وسیم احمد ظفر صدر ومربی انچارج جماعت احمدیہ برازیل، سید محمود احمد نائب صدر، عبدالرشید جنرل سیکرٹری اور ندیم احمد طاہر جو آٹھویں جماعت کا طالبعلم ہے شامل ہیں۔ تمام مقررین نے ہر قسم کے ظلم وتشدد اور دہشت گردی کی مذمت کی خواہ کسی بھی ملک میں ہو۔ یہ کسی بھی مسئلہ کا حل نہیں ہے۔

جلسہ دعا کے ساتھ ختم ہوا اور ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت میں عملی طور پر ''امن'' (کے قیام) کا عملی مظاہرہ دیکھنے میں آیا کہ ہر ایک اپنے اپنے مذہب کے طریق پر دعا کر رہا تھا۔ اس کے بعد جماعت احمدیہ برازیل نے تمام شرکاء جلسہ کی خدمت میں دوپہر کے کھانے میں پاکستانی طرز کا سپیشل کھانا پیش کیا۔ (کابلی چنوں والے چاول، مرغی، خالص گندم کے آٹے کی روٹی، کالا لوبیا، سوجی کا حلوہ وغیرہ)۔ اکثر لوگوں کے لئے اس طرز کا پاکستانی کھانا کھانے کا پہلا موقع تھا۔ چنانچہ سب نے یہ کھانا بے حد پسند کیا۔

• اسی طرح پاکستانی کلچر سے متعلق ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ جس میں دلہن کا لباس، عورتوں، مردوں اور بچوں کے دوسرے کپڑے، جوتے، ڈاک ٹکٹ، کرنسی، نوٹ اور ڈیکوریشن کی دوسری چیزیں شامل تھیں۔

جماعت احمدیہ کے دروازے ہمیشہ احمدیت سے متعلق دلچسپی رکھنے والے تمام لوگوں کے لئے کھلے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے جماعت احمدیہ برازیل کے صدر ومربی انچارج وسیم احمد ظفر سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

ٹیلی فون نمبر: 22421385

فیکس نمبر: 22372577

email: ahmadiat89@yahoo.com.br

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کیلئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو بھی سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔'' (الفضل 31 دسمبر 1959ء)

طاہر احمد نسیم صاحب

نرم، طاقتور اور مفید دھات۔ سیسہ

خصوصیات، استعمال اور حصول کے ذرائع

سیسہ جسے عرف عام میں سکہ کہا جاتا ہے ایک نرم اور بھاری دھات ہے جو زمانہ قدیم سے جانی پہچانی دھات ہے اور لوگ ہزاروں سال سے اسے استعمال کرتے چلے آئے ہیں۔ پہلے زمانہ میں عام طور پر یہ دھات تعمیراتی کاموں کے لئے اور برتنوں وغیرہ کے طور پر استعمال ہوتی تھی۔ آج کل یہ دھات زیادہ تر صنعت و حرفت میں استعمال ہوتی ہے خصوصاً گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور گھروں میں بجلی پیدا کرنے کے لئے اور کیمیکلز پٹرولیم اور ایٹمی توانائی پیدا کرنے کے مراکز میں۔ اپنی تمام تر افادیت کے ساتھ ساتھ سیسہ سخت مضر صحت اثرات بھی پیدا کرسکتا ہے۔ خصوصاً وہ لوگ جو زیادہ تر کیمیکل تیار کرنے والے کارخانوں یا پٹرولیم صاف کرنے کے مراکز میں کام کرتے ہیں جہاں فضا میں سے سیسہ کے باریک اجزا اور بخارات سانس کے ذریعہ ان کے جسم میں داخل ہوتے رہتے ہیں انہیں Lead Poisoning کی تکلیف ہو جاتی ہے جو دیگر شدید عوارض کے ساتھ ساتھ موت پر بھی منتج ہوسکتی ہے۔

عجیب بات یہ ہے کہ آج کل دنیا میں استعمال ہونے والے سیسہ میں سے صرف نصف کے قریب مقدار وہ ہے جو جو کانوں میں سے نکالا جاتا ہے جبکہ باقی مقدار پرانی سیسہ کی اشیاء کو پھر سے ری سائیکل کرکے حاصل کی جاتی ہے۔ آسٹریلیا اور روس سیسہ پیدا کرنے والے سب سے بڑے ممالک ہیں جبکہ دوسرے نمبر پر امریکہ اور تیسرے نمبر پر کینیڈا آتے ہیں۔ چونکہ سیسہ بہت بھاری مگر انتہائی نرم دھات ہے اس لئے اسے خالص شکل میں استعمال کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا اکثر اوقات اس کو ٹن Tin جیسی دھاتوں کے ساتھ ملا کر بطور Alloy کے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ کیمیائی طور پر بھی کلورین، آکسیجن اور بعض دوسرے عناصر کے ساتھ مل کر آمیزے بناتا ہے۔

خصوصیات اور استعمالات

سیسہ انتہائی زیادہ Malleable ہے یعنی اس کو باریک سے باریک کاغذ کی صورت میں کوٹا جا سکتا ہے اور Ductile ہے یعنی اس کو باریک تار کی صورت میں کھینچا جا سکتا ہے۔ یہ دونوں خصوصیات سونے اور چاندی کے علاوہ بہت کم دھاتوں میں پائی جاتی ہیں۔ ایلومینیم اور لوہے میں بھی اگرچہ یہ خصوصیات موجود ہیں لیکن کم پیمانے پر۔ اور پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ سیسہ کو پانی زنگ وغیرہ کی صورت میں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا اور یہ سلفیورک ایسڈ اور دیگر طاقتور کیمیکلز میں حل نہیں ہوتا اور پھر یہ بجلی کے لئے Semi Conductor ہے یعنی کم بجلی گزرتی ہے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے سیسہ D.C بجلی پیدا کرنے والی بیٹریوں کے تیار کرنے کے لئے بہترین دھات ہے اور اسی لئے فی زمانہ اس کا سب سے زیادہ استعمال اسی صنعت میں ہو رہا ہے۔ گاڑیوں، جہازوں اور گھروں میں ہر جگہ اس کی بنی ہوئی بیٹریاں استعمال ہوتی ہیں۔ سیسہ کو پلمبم بھی کہا جاتا ہے اور یہ محض 327 ڈگری سنٹی گریڈ پر پگھل جاتا ہے جو غالباً تمام دھاتوں میں سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ اس طرح یہ دھات بھاری نرم ترین اور سب سے جلد پگھل جانے والی دھات بن جاتی ہے لیکن بعض دیگر خصوصیات اس کو طاقتور ترین دھات بھی بناتی ہیں۔ ان میں سے ایک تو یہ ہے کہ یہ پٹرول کے ساتھ مل کر انجن کی طاقت میں بہت اضافہ کا باعث بنتا ہے چنانچہ Tetraethyl کے طور پر اسے اکثر بڑی گاڑیوں میں پٹرول کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے اگرچہ ایسے کیمیکلز پیدا ضرور ہوتے ہیں جو ماحولیاتی آلودگی کا باعث بنتے ہیں لیکن اس سے انجن کی طاقت میں بے پناہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ پینٹ کی صنعت میں بھی سیسہ کا بڑا مقام ہے خصوصاً پلوں اور دیگر ایسے بڑے بڑے لوہے اور سٹیل گارڈروں کو زنگ سے بچانے کے لئے سیسہ ملا پینٹ بطور رنگ استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ یہ واٹر پروف ہوتا ہے۔ دھماکہ خیز مواد۔ کیڑے مار دوائیاں اور ربڑ کی اشیاء بنانے میں بھی سیسہ کا استعمال عام ہے۔ بجلی اور ٹیلیفون کی تاروں کو بھی پلاسٹک کی طرح سیسہ کی تہہ میں بند کرکے موسم کے اثرات سے محفوظ کیا جاتا ہے۔ الیکٹرانکس اور بجلی کی اشیاء کی صنعتوں میں ٹانکے لگانے کے لئے سیسہ کو بطور Solder استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح بھاری صنعتوں کے حرکت کرنے والے حصوں کو باہم رگڑ سے بچانے کے لئے ان میں Bearing کے استعمال کرنے کے لئے سیسہ کام آتا ہے۔ خاص طور پر سیسہ کی پانی کے خلاف مزاحمت کی صفت نے بحری جہازوں کے ذریعہ کیمیکلز کی ترسیل اور لمبے عرصہ تک ان کیمیکلز کو سٹور کرنے کی صنعتوں کے لئے اس دھات کو بے بدل بنا دیا ہے۔ بڑی بڑی پائپ لائنوں اور کیمیکلز سٹور کرنے والے تالابوں کے بنانے میں بھی سیسہ کے Alloys سے ہی کام لیا جاتا ہے۔ اور پھر اس کی ایک اور زبردست صفت ہے اس کی بے پناہ Density یا کثافت جس کی بنا پر یہ بھاری دھات ہے۔ اس کی اس خوبی کی وجہ سے یہ ہر قسم کی تابکاری کے خلاف زبردست مزاحمتی دیوار کا کام دیتا ہے۔ ہسپتالوں میں ایکسرے کے کمروں۔ بجلی پیدا کرنے والے ایٹمی ری ایکٹرز کی عمارات اور ایٹمی توانائی کی تحقیق کے ہر قسم کے مراکز میں کام کرنے والوں کی حفاظت کے لئے سیسہ اور اس کے مرکبات سے بنی ہوئی دیواروں کے ذریعہ حفاظتی تدابیر اختیار کی جاتی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر فی زمانہ ایٹم بموں اور ایٹمی ری ایکٹرز سے پیدا ہونے والا بے پناہ ایٹمی فضلہ جو انسانیت کے لئے مسلسل دردسر بنا ہوا ہے بحفاظت سٹور کرنے کے لئے جگہیں اور بحری جہازوں کے ذریعہ کہیں اور ٹھکانے لگانے کی غرض سے جن بڑے بڑے ٹینکوں میں اس فضلہ کو سٹور کرکے بھیجا جاتا ہے وہ سب اسی بظاہر عام سی دھات سیسہ کے ہی بنے ہوتے ہیں۔ ایٹمی حملہ اور ایٹمی تابکاری سے بچاؤ کے لئے بھی سب سے زیادہ محفوظ پناگاہیں سیسہ سے ہی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

سیسہ کے مضر اثرات

سیسہ ایک ایسا زہریلا عنصر ہے کہ اس کا کسی بھی شکل میں جسم میں داخل ہونا خطرناک ہے۔ عام طور پر سیسہ کے استعمال کی جگہوں پر کام کرنے والے لوگ اس کو سانس کے ذریعہ۔ یا غیر محسوس طور پر ذرات کو نگل کر یا جلد میں انجذاب کے ذریعہ جسم کے اندر لے جاتے ہیں۔ جتنا لمبا عرصہ ایسی جگہوں پر کام کرنا پڑے اتنے ہی زیادہ اس کے مضر اثرات مترتب ہوں گے۔ بنیادی طور پر سیسہ کے اجزا ہمارے خون کے سرخ ذرات یعنی ہیموگلوبن کے دشمن ہیں۔ یہ ان کے بننے اور کارکردگی میں رکاوٹ ڈال کر ہمارے دماغ۔ گردوں۔ جگر اور دوسرے اعضاء رئیسہ کو مفلوج کر دیتے ہیں۔ شروع شروع میں سیسہ کے برے اثرات تھکاوٹ، سردرد، پیٹ میں مروڑ وغیرہ کی صورت میں محسوس ہوتے ہیں لیکن اگر ان علامات کی پرواہ نہ کی جائے تو لمبے عرصہ تک ان کے زیر اثر رہنے کا نتیجہ بالآخر موت ہے۔ اسی طرح سیسہ ملا پٹرول استعمال کرنے والی گاڑیوں اور سیسہ کا مال تیار کرنے والے کارخانوں کے زہریلے دھوئیں سے بھی اردگرد کے ماحول میں آلودگی پھیلتی ہے۔ دیکھا گیا ہے کہ ائرگن سے شکار کرنے والے نوجوان بھی سیسہ کے بنے ہوئے چھرے منہ میں ڈال لیتے ہیں اور ہر بار جیب میں سے نکالنے کی زحمت سے بچنے کے لئے بوقت ضرورت منہ سے چھرا نکال کر استعمال کرتے رہتے ہیں گویا وقتی طور پر جیب کی بجائے منہ کو چھوٹا سا سٹور روم بنا لیتے ہیں اور اس طرح سارا دن چھرے ان کے منہ میں رہتے ہیں۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے۔ سیسہ بہت زیادہ نرم ہونے کی وجہ سے منہ میں ہلکا ہلکا گھستا رہتا ہے۔ پھر یہ بھی امکان ہے کہ کوئی چھرا نگل لیا جائے اور وہ براہ راست جسم کے اندر اثر انداز ہو۔ تو اس طرح خود کو خواہ مخواہ Lead Poisoning کا شکار بننے کی دعوت دینے والی بات ہے۔ اس لئے اس سے پرہیز ضروری ہے۔ شکار کے گوشت کے اندر پھنسا ہوا سیسہ کا ٹکڑا بھی کھایا جائے تو ضرر رساں ہے۔

سیسہ کیسے حاصل ہوتا ہے

قدرتی طور پر سیسہ زیر زمین کانوں میں پایا جاتا ہے۔ کچھ مقدار میں اگرچہ خالص سیسہ کی شکل میں بھی یہ دھات پائی جاتی ہے لیکن زیادہ تر یہ Galena کی شکل میں ملتا ہے جس میں گندھک، تانبا، سونا، چاندی اور زنک کی آمیزش ہوتی ہے۔ اس دھات میں سے مٹی۔ پتھر اور دیگر بے کار مواد کو صاف کر لینے کے بعد دھاتوں کے آمیزہ کو الگ کر لیا جاتا ہے۔ اس عمل کے لئے اس دھات کو باریک پیس کر ایک تالاب میں کاپر سلفیٹ کے محلول میں ڈالا جاتا ہے جس سے مٹی اور پتھر کے ذرات نیچے بیٹھ جاتے ہیں اور معدنیات کی آمیزش اوپر تیرنے لگتی ہے جس کو اوپر سے نتھار لیا جاتا ہے۔ اس آمیزے کو ایک بڑی بھٹی میں بھونا جاتا ہے۔ اس عمل میں آمیزہ میں سے سلفر آکسیجن کے ساتھ مل کر سلفر ڈائی آکسائیڈ گیس بن کر اڑ جاتی ہے اور سیسہ آکسیجن کے ساتھ مل کر چھوٹے چھوٹے ذرات میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور زیادہ حرارت کے نتیجہ میں یہ ذرات باہم مل کر بڑے بڑے ڈھیلوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس آمیزہ کو ایک خاص قسم کے کوئلے جسے Coke کہا جاتا ہے کے ساتھ اور زیادہ حرارت پہنچائی جاتی ہے تو Coke کے ساتھ ردعمل کے طور پر سیسہ پگھلی ہوئی شکل اختیار کر لیتا ہے اور اس میں سے کثافت الگ ہو کر نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ اس بھٹی سے برآمد ہونے والی دھات میں سیسہ کے ساتھ تانبا۔ سونا اور چاندی بھی شامل ہوتے ہیں۔ اس پگھلی ہوئی دھات کے ٹھنڈا ہونے پر تانبا سطح پر جمع ہو جاتا ہے جس کو نتھار لیا جاتا ہے۔ باقی آمیزہ میں زنک ملا کر پھر گرم کیا جاتا ہے تو سونا اور چاندی اس میں حل ہو جاتے ہیں جبکہ سیسہ نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ اوپر کی تہہ کو نتھار کر سونا اور چاندی کو حاصل کر لیا جاتا ہے جبکہ پیندے میں رہ جانے والی دھات خالص سیسہ ہے۔ اس طرح اس محنت طلب لمبے عمل سے سیسہ کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر سونا اور چاندی جیسی قیمتی معدنیات بھی حاصل ہو جاتی ہیں۔

الفرازی (1013ء۔962ء)

آپ کی پیدائش قرطبہ میں ہوئی جہاں آپ قانون کے پیشہ سے منسلک تھے۔ حرمین شریفین کی زیارت کے بعد جب آپ واپس تشریف لائے تو آپ کو ویلینسیا کا قاضی مقرر کیا گیا۔ آپ کی تصنیف تاریخ علماء الاندلس میڈرڈ سے 1891ء میں شائع ہوئی تھی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز. ربوہ

مسل نمبر 37395 میں نصر احمد احسان ولد چوہدری انوارالحسن قوم پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/2 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ-11 جنوری 2004ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصر احمد احسان گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37396 میں آصفہ صدیقہ بنت مسعود احمد قوم ملک پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/3 دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37397 میں عطیۃ المنان نزہت بنت مبارک احمد شاہد قوم ڈوگر پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عطیۃ المنان نزہت گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد محمد دین (مرحوم) 37/A دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 37398 میں طارق محمود اظہر ولد مبارک احمد شاہد قوم ڈوگر پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود اظہر گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین (مرحوم) دارالفتوح ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 32683

مسل نمبر 37399 میں مبارک احمد بٹ ولد غلام محمد بٹ قوم بٹ پیشہ فارغ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ مالیتی -/150000 واقع طاہر آباد شرقی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبارک احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد عبداللہ قمر وصیت نمبر 21195 گواہ شد نمبر 2 محمد نواز خان ولد شاہ زمان خان طاہر آباد شرقی ربوہ

مسل نمبر 37401 میں قمر حمید زوجہ حمید اللہ قوم واہلہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی واقع چک نمبر 87 شمالی سرگودھا قیمت -/300000 روپے۔2۔35 تولہ سونا مالیتی -/280000 روپے۔3۔وصول شدہ حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ قمر حمید گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد چوہدری رحیم بخش چک نمبر 117 چھور مغلیاں شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37402 میں عائشہ حمید بنت حمید اللہ قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ حمید گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد چوہدری رحیم بخش چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37403 میں ثمرہ حمید بنت حمید اللہ قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمرہ حمید گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد چوہدری رحیم بخش چک نمبر 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد مختار احمد چک 117 چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ

مسل نمبر 37404 میں عرفانہ شکور زوجہ ڈاکٹر عبدالشکور میاں قوم شیخ قانونگو پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غلام نبی کالونی سمن آباد ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ مارچ 2004ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی ساڑھے سات تولے مالیت -/60000 روپے۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عرفانہ شکور گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالشکور میاں ولد چوہدری عبدالستار مرحوم 4۔ رشید سٹریٹ۔ غلام نبی کالونی پونچھ روڈ سمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد ولد ڈاکٹر عبدالشکور میاں 4۔رشید سٹریٹ غلام نبی کالونی پونچھ روڈ سمن آباد لاہور

مسل نمبر 37405 میں امۃ اللہ کریم زوجہ عبدالکریم چوہدری قوم راجپوت لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ کالونی والٹن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی -/80000 روپے۔حق مہر -/500 روپے۔ایک عدد سلائی مشین -/2000 روپے۔ایک عدد واشنگ مشین -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امۃ اللہ کریم گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم چوہدری ولد چوہدری محمد علی 107/E مدینہ کالونی والٹن لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال ولد فرمان علی 279/B گلی نمبر 17/D مکہ کالونی گلبرگ III لاہور

مسل نمبر 37406 میں اقبال احمد ولد اللہ داد خاں قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائشی برقبہ 10 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ 2۔کار مالیتی -/185000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ 4۔سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/400000 روپے۔5۔ بینک میں جمع رقم مبلغ -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5175 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اقبال احمد گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد ناصر ولد محمد خان 19/1 آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد 152۔ آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37407 میں مسعودہ نگین زوجہ مرزا نصیر احمد ایڈووکیٹ قوم مغل برلاس پیشہ خانہ داری عمر73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔ بینک میں جمع رقم -/250000 روپے۔حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مسعودہ نگین گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد ولد مرزا محمد اسحاق 680 عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37408 میں فرحت نفیس زوجہ مرزا نفیس احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل بلاک اعظم گارڈن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات وزنی 35 تولہ مالیتی -/245000 روپے۔حق مہر -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرحت نفیس گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 مرزا نفیس بیگ ولد مرزا محمد سعید بیگ 38/A فیصل بلاک اعظم گارڈن ملتان روڈ لاہور

مسل نمبر 37410 میں ضیاء الرحمٰن ولد اللہ رکھا قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائشی احمدیہ کالونی نارنگ منڈی مالیتی -/800000 روپے کا 1/3 حصہ۔2۔ دوکان ریل بازار نارنگ مالیتی -/900000 روپے کا 1/3 حصہ۔ 3۔ مکان کمرشل پمپ والا بازار رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور مالیتی تقریباً -/1100000 کا 1/3 حصہ۔ 4۔نقد سرمایہ بصورت کاروبار -/300000 روپے۔ 5۔ پلاٹ برقبہ دس مرلہ واقع دارالعلوم جنوبی ربوہ جس کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ضیاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چیمہ ولد غلام احمد چیمہ مرحوم 114۔صدر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد طاہر ولد محمد علی مرحوم احمدیہ کالونی نارنگ منڈی

مسل نمبر 37409 میں مبارکہ اختر بھٹی زوجہ ظفر اقبال بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان واقع راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن مالیتی -/208000 روپے کا 1/8 حصہ۔ طلائی زیورات وزنی 4 تولہ مالیت -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ اختر بھٹی گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد وصیت نمبر 19473 گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال بھٹی ولد چوہدری یوسف علی 172 راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

مسل نمبر 37411 میں ثروت سلیم زوجہ یوسف سلیم شاہد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیورات 21 گرام مالیتی -/15225 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثروت سلیم 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 یوسف سلیم شاہد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد مدرسۃ الحفظ شکور پارک ربوہ

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 04524-215045

اعلان داخلہ (ایم اے) کلاسز
نیشنل کالج میں ایم۔اے (پارٹ ون) کے داخلے یکم ستمبر سے شروع ہیں۔کلاسز کا آغاز انشاء اللہ 10 ستمبر سے ہوگا داخلہ کیلئے فوری رابطہ کیجئے
نیشنل کالج برائے خواتین
دارالعلوم غربی صادق فون نمبر: 215025

ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب
بی ڈی ایس
فیصل آباد
صبح 9 سے 2 تک مجید کلینک گورونانک پورہ
شام 6 سے 10 تک احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
فون: 549093 موبائل: 0300-9866540

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 6 ستمبر 2004ء

12-30 a.m لقاء مع العرب
1-40 a.m بچوں کا پروگرام
2-40 a.m چلڈرنز کارنر
3-00 a.m سیرت حضرت مسیح موعود
3-40 a.m سوال وجواب
5-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 a.m گلشن وقف نو
6-55 a.m سوال وجواب
8-00 a.m کوئز۔روحانی خزائن
8-50 a.m علمی خطابات
9-20 a.m طب وصحت کی باتیں
9-55 a.m گلشن وقف نو
11-00 a.m تلاوت، یسرنا القرآن، خبریں
11-50 a.m لقاء مع العرب
12-50 p.m چائنیز سروس
1-20 p.m سفر ہم نے کیا
1-55 p.m فرانسیسی سروس
3-00 p.m انڈونیشین سروس
3-55 p.m گلشن وقف نو
5-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 p.m طب وصحت کی باتیں
6-30 p.m بچوں کا پروگرام
6-50 p.m بنگلہ سروس
7-55 p.m فرانسیسی سروس
9-00 p.m خطبہ جمعہ
10-05 p.m کوئز روحانی خزائن
10-55 p.m علمی خطابات
11-25 p.m لقاء مع العرب

منگل 7 ستمبر 2004ء

12-30 a.m لقاء مع العرب
1-30 a.m خطبہ جمعہ
2-30 a.m چلڈرنز کارنر
3-20 a.m علمی خطابات
3-55 a.m سوال وجواب
5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-55 a.m خطبہ جمعہ
7-00 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
7-30 a.m سوال وجواب
8-35 a.m سیرت حضرت مسیح موعود
9-05 a.m لجنہ میگزین
9-55 a.m خطبہ جمعہ
11-00 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-05 p.m لقاء مع العرب
1-20 p.m سندھی سروس
1-50 p.m ملاقات
2-55 p.m انڈونیشین سروس
4-00 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
4-30 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 p.m ناسا سے متعلق پروگرام سکائی سیریز
6-50 p.m بنگلہ سروس
7-50 p.m ملاقات
9-00 p.m بستان وقف نو
10-10 p.m لجنہ میگزین
10-55 p.m سوال وجواب
11-55 p.m سیرت حضرت مسیح موعود

بدھ 8 ستمبر 2004ء

12-35 a.m لقاء مع العرب
1-35 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
2-05 a.m بستان وقف نو
3-10 a.m لجنہ میگزین
4-00 a.m سوال وجواب
5-00 a.m تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
5-55 a.m گلشن وقف نو
7-00 a.m خطبہ جمعہ
8-00 a.m گلدستہ پروگرام
8-40 a.m سوال وجواب
9-40 a.m ہماری کائنات
10-10 a.m تقاریر جلسہ سالانہ
11-05 a.m سفر ہم نے کیا
11-50 a.m تلاوت، یسرنا القرآن، خبریں
12-55 p.m سواحیلی سروس
1-55 p.m خطبہ جمعہ
3-00 p.m انڈونیشین سروس
4-00 p.m سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
4-30 p.m سفر ہم نے کیا
5-00 p.m تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-00 p.m ورائٹی پروگرام
6-25 p.m تقاریر جلسہ سالانہ
6-55 p.m بنگلہ سروس
8-00 p.m گلدستہ پروگرام
9-00 p.m سوال وجواب
10-05 p.m خطبہ جمعہ
10-25 p.m کوئز روحانی خزائن
10-55 p.m گلشن وقف نو
11-30 p.m سوال وجواب

سامان بجلی بازار سے انتہائی کم قیمت پر حاصل کریں
واشنگ مشین سپیئر پارٹس، گیس چولہے، پنکھے، استریاں، ٹیلی فون سیٹ، ایگزاسٹ فین، الیکٹرک مدھانی، گیس لیمپ نیز الیکٹرک کی تمام اشیاء کی مرمت گارنٹی سے کروائیں۔
الفضل ٹریڈرز ریلوے روڈ ربوہ
فون دکان: 213729
گھر: 215148 پروپرائٹرز: راشد جاوید، اختر فراز

ربوہ میں طلوع وغروب 4 ستمبر 2004ء

طلوع فجر	4:19
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:07
وقت عصر	4:36
غروب آفتاب	6:32
وقت عشاء	7:55

90% سے زائد "لاعلاج" امراض کی وجہ
ٹینشن کا علاج
ہومیوڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد ربوہ: 212694

مغل پراپرٹی آفس پروپرائٹر: عبدالہادی
مکان پلاٹ وغیرہ کی خرید وفروخت کا بااعتماد آفس
کالج روڈ دارالبرکات ربوہ
فون آفس: 04524-215171
رہائش: 04524-211402-211677

Call Tuch
A Payphone Service
خوشخبری 2:30 روپے فی یونٹ والا پی سی او
ربوہ سمیت پنجاب بھر میں 2:30 روپے فی یونٹ میں پی سی او لگوائیں اور منافع بخش کاروبار کا آغاز کریں۔
آفس نمبر 1 فرسٹ فلور مدینہ سنٹر سلیمی چوک ستیانہ روڈ فیصل آباد فون: 041-543474

5114822
5118096
5156244
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
پرانے کولر اینڈ گیزر کی ریپئرنگ بھی کی جاتی ہے
1-265-16-B، کالج روڈ
نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

مؤثر اور سستی ادویات

Dwarfishness Course	قیمت صرف -/200 روپے	100 دن کی دوا	چھوٹا قد کورس
Tonsils Course	قیمت صرف -/100 روپے	30 دن کی دوا	ٹانسلز کورس
Bed Urine Course	قیمت صرف -/60 روپے	40 دن کی دوا	بول بستری کورس
Constipation Course	قیمت صرف -/75 روپے	21 دن کی دوا	قبض کورس
Eyesight Course	قیمت صرف -/140 روپے	40 دن کی دوا	کمزوری نظر کورس
Flatulence Course	قیمت صرف -/70 روپے	21 دن کی دوا	گیس کورس
Hepatitis Course	قیمت صرف -/200 روپے	40 دن کی دوا	ہیپا ٹائٹس کورس
Memory Course	قیمت صرف -/70 روپے	40 دن کی دوا	کمزوری حافظہ کورس
Piles Course	قیمت صرف -/90 روپے	21 دن کی دوا	بواسیر کورس
Urination Course	قیمت صرف -/80 روپے	40 دن کی دوا	کثرت پیشاب کورس

کیوریٹو لٹریچر مفت حاصل کریں۔ ادویات بذریعہ ڈاک منگوانے کیلئے 60 روپے ڈاک خرچ شامل کریں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156
فیکس: 212299

C.P.L 29